متحدہ ہندوستان میں

فتنہ انکار قرآن

کی تاریخ

ابو حیان عادل سعید

متحدہ ہندوستان کی تاریخ ابھی تک ادھوری ہے........
جیسا کہ میں نے ڈاکٹر مبارک علی، علی عباس جلالپوری، رحمت فرخ آبادی، خورشید کمال عزیز، حشام الدین راشدی، ابو سلمان شاہجہان، طارق علی، محمد اسحاق بھٹی ، اکبر شاہ خان نجیب آبادی وغیرہ جیسے مورخین / ماہرین سماجیات کی تحریریں پڑھی ہیں، وہ کبھی بھی متحدہ ہندوستان کے فرقہ پرستوں پر بحث نہیں کرتے۔ متحدہ ہندوستان کی تاریخ ابھی تک ادھوری ہے۔

متحدہ ہندوستان ایک ایسی سرزمین تھی جہاں متعدد فتنے پیدا ہوئے، اکبر کا دین الٰہی، امروہہ، لکھنؤ اور رام پور کا شیعہ مذہب، بریلویہ، دیوبندیہ، سلفیہ، قادیانیہ وغیرہ جیسے منکر القرآن فرقے متحدہ ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ لاکھوں صوفی، عقل سے دور درجنوں مجدد، مہدی قسم کے لوگ مشہور ہوئے اور سادہ لوح لوگوں نے ان کی پیروی کی۔
یو پی کا بریلوی مذہب، یو پی اور دہلی کا دیوبندی مذہب، پنجاب اور دھلی کا اہل حدیث مذہب، گورداسپور اور لدھیانہ کا قادیانی مذہب، تفصیلی بحث کے بغیر ہندوستان کی تاریخ ادھوری رہے گی۔

اعلیٰ حضرت و قدس سرہٗ اور شیخ الحدیث و فضیلۃ الشیخ اور مفتی اعظم قسم کی سینکڑوں مضحکہ خیز مخلوق اس خطہ میں پائی جاتی ہے۔
مرزا غلام احمد قادیانی شاہ ولی اللہ کے نظریہ الہام سے متاثر تھا اس لیے اس نے خود کو مجدد، مہدی اور مسیحا ہونے کا اعلان کیا۔

متحدہ ہندوستان میں شاہ ولی اللہ "فتنہ انکار قرآن" کے بانی تھے۔

متحدہ ہندوستان فرقہ پرستوں کا گھر تھا، جہاں ایک سے بڑھ کر ایک فسادی تھا۔ اور ان کے چیف گرو گھنٹال شاہ ولی اللہ تھے، انہوں نے "الہام" کا فتنہ ایجاد کیا جس کی پیروی مرزا غلام احمد قادیانی نے کی اور سینکڑوں الہامات کا اعلان کیا۔
شاہ ولی اللہ دہلوی کی الہامات کی کہانیوں سے ہزاروں صوفیاء اور اہل تصوف متاثر ہوئے۔ یہ تمام الہامات قرآن کریم کے خلاف ہیں۔

تمام دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث سلفی شاہ ولی اللہ دہلوی کی غیر اسلامی الہامیت کے پیروکار ہیں اسی طرح مرزا قادیانی بھی شاہ ولی اللہ کے نظریہ الٰہام کے پیروکار تھے۔

تفاسیر کا جہنم.....

تنویر المقباس (المعروف بہ فیروز آبادی) ، طبری ، مفاتیح الغیب ، جلالین ، ابن کثیر ، قرطبی، شاطبی، بغوی، زمخشیری ، سعدی وغیرہ وغیرہ کی تفاسیر یہودیوں کی کہانیوں اور القرآن کریم اور رسول کریم کے خلاف گھناؤنے پروپیگنڈا اور جرائم سے بھری پڑی ہیں۔
تمام مفسرین جیسے سید مودودی، ڈاکٹر اسرار احمد ، احمد رضا خان بریلوی وغیرہ نے اپنی تفسیر میں اس قسم کے ہزاروں افسانے لیے ہیں۔
دیوبندی اور سلفیوں کی تفسیر جہالت سے بڑھ کر تھی۔

حدیث ایک ایسا جنگل ہے جہاں ہزاروں کوفی، بصری، بغدادی، خراسانی، ایرانی زہریلے سانپ چھپے ہوئے ہیں۔